



سوال

(525) الگ الگ افراد کا خطبہ دینا اور جماعت کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں جمعہ کے دن خطبہ جمعہ ایک عالم دین دیتے ہیں جبکہ جماعت کا فریضہ مسجد کے قاری صاحب سر انجام دیتے ہیں کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے کہ خطبہ عالم دے اور جماعت کوئی دوسرا قاری کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن و سنت سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص خطبہ دے وہی جمعہ کی نماز پڑھائے، رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عمل پر مدوامت فرمائی ہے، خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کا بھی یہی معمول تھا، رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”تم اس طرح نماز پڑھو جیسا کہ تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔“ [1] لیکن اگر کسی عذر کی بنا پر خطبہ ایک عالم دین دیتا ہے اور جماعت کوئی دوسرا شخص کرنا ہے تو جائز ہے اور نماز میں کوئی خرابی نہیں ہوگی، اگر کوئی عذر کے بغیر ایسا کرتا ہے تو سنت کی خلاف ورزی کا گناہ ضرور ہوگا البتہ نماز ہو جائے گی لیکن اسے معمول بنانا کسی صورت میں صحیح نہیں ہے کیونکہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کا معمول ہے کہ جو خطبہ دیتا وہی نماز پڑھاتا۔ (واعلم)

[1] صحیح بخاری، کتاب الصلوٰۃ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 439



محدث فتویٰ